دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 22 نومبر، 2025، بمطابق، 30 جمادی الاول، 1447ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

محمد اخلاق کے قاتلوں کو کلین چٹ دینا اور مقدمات واپس لینا افسوسناک: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آج کی نسل دین سے بے بہرہ ہے اسی لیے ادھر ادھر بھٹک رہی ہے اس کے لیے والدین توجہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے دادری میں محمد اخلاق کی لنچنگ ہوئی تھی محمد اخلاق

کے گھر پر قابل اعتراض گوشت ہونے کی افواہ پھیلا کر رات کے اندھیرے میں شرپسندوں نے دھاوا بول دیا تھا جس میں محمد اخلاق کی موت ہوگئی تھی اور ان کے بیٹے اور گھر والے زخمی ہو گئے تھے بعد میں انکوائری سے پتہ لگا کہ ان کے ہاں قابل اعتراض کوئی چیز نہیں تھی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ محمد اخلاق کو انصاف ملنا چاہیے جو لوگ ان پر حملہ کے ملزم ہیں انہیں بچانے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔ اتر پردیش پولیس اور یوپی حکومت مقدمات کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے یہ سراسر ناانصافی ہے ایسی کسی بھی کارروائی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ محمد اخلاق کی لنچنگ کے بعد 10 سال کے عرصے میں ملک میں کئی مقامات پر لنچنگ کے کیس ہو چکے ہیں۔ اگر محمد اخلاق کے قتل کے مقدمات واپس لیے جائیں گے تو لنچنگ کے مقدمات واپس لینے کی ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ محمد اخلاق کے قتل کے گنہگاروں کو سزا ملے اور مقدمات واپس نہ لیے جائیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک خاص فرقے کے ساتھ کھل کر ناانصافی ہو رہی ہے یہ ناقابل برداشت ہے کبھی مساجد سے لاؤڈ سپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اب یوپی کے ملحقہ مدارس کی جانچ ایک بار پھر اے ٹی ایس کے حوالے کی گئی ہے مفتی مکرم نے کہا کہ مدارس پر بلاوجہ شک کیا جا رہا ہے ہمیں کسی بھی جانچ پر اعتراض نہیں ہے لیکن طلبہ کی تعلیم میں رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے اور شک وشبہ کی بنا پر کسی کو ہراساں نہ کیا جائے بلا تفریق آئین پر عمل ہو اور سب کو انصاف ملے۔

(134) سنیچر، 22 نومبر 2025 مطابق 30 جمادی الاول 1447ھ (صفحات 08) 22-11-2025 | 004/13278

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

محمد اخلاق کے قاتلوں کو کلین چٹ دینا اور مقدمات واپس لینا افسوسناک: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی، (صحافت بیورو): شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آج کی نسل دین سے بے بہرہ ہے اسی لیے ادھر ادھر بھٹک رہی ہے اس کیلئے والدین توجہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے دادری میں محمد اخلاق کی لنچنگ ہوئی تھی محمد اخلاق کے گھر پر قابل اعتراض گوشت ہونے کی افواہ پھیلا کر رات کے اندھیرے میں شرپسندوں نے دھاوا بول دیا تھا جس میں محمد اخلاق کی موت ہوگئی تھی اور ان کے بیٹے اور گھر والے زخمی ہو گئے تھے بعد میں انکوائری سے پتہ لگا کہ انکے ہاں قابل اعتراض کوئی چیز نہیں تھی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ محمد اخلاق کو انصاف ملنا چاہیے جو لوگ ان پر حملہ کے ملزم ہیں انہیں بچانے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔ اتر پردیش پولیس اور یوپی حکومت مقدمات کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے یہ سراسر ناانصافی ہے ایسی کسی بھی کارروائی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ محمد اخلاق کی لنچنگ کے بعد 10 سال کے عرصے میں ملک میں کئی مقامات پر لنچنگ کے کیس ہو چکے ہیں۔ اخلاق کے قتل کے مقدمات واپس لیے جائیں گے تو لنچنگ کے مقدمات واپس لینے کی ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ محمد اخلاق کے قتل کے گنہگاروں کو سزا ملے اور مقدمات واپس نہ لیے جائیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک خاص فرقے کے ساتھ کھل کر ناانصافی ہو رہی ہے یہ ناقابل برداشت ہے کبھی مساجد سے لاؤڈ سپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اب یوپی کے ملحقہ مدارس کی جانچ ایک بار پھر اے ٹی ایس کے حوالے کی گئی ہے مفتی مکرم نے کہا کہ مدارس پر بلاوجہ شک کیا جا رہا ہے ہمیں کسی بھی جانچ پر اعتراض نہیں ہے لیکن طلبہ کی تعلیم میں رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے۔

قومی بھارت
QAUMI BHARAT
نئی دھلی
22 نومبر 2025 ھفتہ

مدارس کی تعلیم میں کوئی بھی رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے: مفتی مکرم

محمد اخلاق کے قاتلوں کو کلین چٹ دینا اور مقدمات واپس لینا افسوسناک

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آج کی نسل دین سے بے بہرہ ہے اسی لیے ادھر ادھر بھٹک رہی ہے اس کے لیے والدین توجہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے دادری میں محمد اخلاق کی لنچنگ ہوئی تھی محمد اخلاق کے گھر پر قابل اعتراض گوشت ہونے کی افواہ پھیلا کر رات کے اندھیرے میں شرپسندوں نے دھاوا بول دیا تھا جس میں محمد اخلاق کی موت ہو گئی تھی اور ان کے بیٹے اور گھر والے زخمی ہو گئے تھے بعد میں انکوائری سے پتہ لگا کہ ان کے ہاں قابل اعتراض کوئی چیز نہیں تھی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ محمد اخلاق کو انصاف ملنا چاہیے جو لوگ ان پر حملہ کے ملزم ہیں انہیں بچانے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔ اتر پردیش پولیس اور یو پی حکومت مقدمات کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے یہ سراسر نا انصافی ہے ایسی کسی بھی کارروائی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ محمد اخلاق کی لنچنگ کے بعد 10 سال کے عرصے میں ملک میں کئی مقامات پر لنچنگ کے کیس ہو چکے ہیں۔ اگر محمد اخلاق کے قتل کے مقدمات واپس لیے جائیں گے تو لنچنگ کے مقدمات واپس لینے کی ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ محمد اخلاق کے قتل کے گنہگاروں کو سزا ملے اور مقدمات واپس نہ لیے جائیں۔

مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک خاص فرقے کے ساتھ کھل کر نا انصافی ہو رہی ہے یہ نا قابل برداشت ہے کبھی مساجد سے لاؤڈ سپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اب یو پی کے ملحقہ مدارس کی جانچ ایک بار پھر اے ٹی ایس کے حوالے کی گئی ہے مفتی مکرم نے کہا کہ مدارس پر بلا وجہ شک کیا جا رہا ہے ہمیں کسی بھی جانچ پر اعتراض نہیں ہے لیکن طلبہ کی تعلیم میں رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے اور شک و شبہ کی بنا پر کسی کو ہراساں نہ کیا جائے بلا تفریق آئین پر عمل ہو اور سب کو انصاف ملے۔

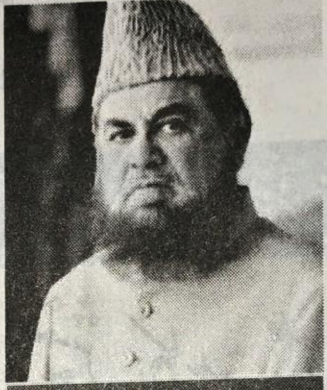

یو پی میں خاص فرقے کے ساتھ نا انصافی

> ”اتر پردیش میں ایک خاص فرقے کے ساتھ کھل کر نا انصافی ہو رہی ہے یہ نا قابل برداشت ہے کبھی مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے“

THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
inquilab.com | epaper.inquilab.com
۵ روپے، ۱۴ صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۲۲ نومبر ۲۰۲۵ء، ۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۲۷۵

محمد اخلاق کے قاتلوں کو کلین چٹ دینا افسوسناک: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آج کی نسل دین سے بے بہرہ ہے اسی لیے ادھر ادھر بھٹک رہی ہے۔ اس کے لیے والدین توجہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ ۱۰ سال پہلے دادری میں محمد اخلاق کی لنچنگ ہوئی تھی، محمد اخلاق کے گھر پر قابل اعتراض گوشت ہونے کی افواہ پھیلا کر رات کے اندھیرے میں شر پسندوں نے دھاوا بول دیا تھا جس میں محمد اخلاق کی موت ہو گئی تھی اور ان کے بیٹے اور گھر والے زخمی ہو گئے تھے، بعد میں انکوائری سے پتہ لگا کہ ان کے ہاں قابل اعتراض کوئی چیز نہیں تھی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ محمد اخلاق کو انصاف ملنا چاہیے۔ جو لوگ ان پر حملہ کے ملزم ہیں، انہیں بچانے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔ اتر پردیش پولیس اور یوپی حکومت مقدمات کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے، یہ سراسر ناانصافی ہے۔ ایسی کسی بھی کارروائی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ محمد اخلاق کی لنچنگ کے بعد ۱۰ سال کے عرصے میں ملک میں کئی مقامات پر لنچنگ کے کیس ہو چکے ہیں۔ اگر محمد اخلاق کے قتل کے مقدمات واپس لیے جائیں گے تو لنچنگ کے مقدمات واپس لینے کی ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ محمد اخلاق کے قتل کے گنہگاروں کو سزا ملے اور مقدمات واپس نہ لیے جائیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں مسلمانوں کے ساتھ کھل کر ناانصافی ہو رہی ہے یہ ناقابل برداشت ہے۔ کبھی مساجد سے لاؤڈ اسپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات، عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اب یوپی کے ملحقہ مدارس کی جانچ ایک بار پھر اے ٹی ایس کے حوالے کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس پر بلاوجہ شک کیا جا رہا ہے۔ ہمیں کسی بھی جانچ پر اعتراض نہیں ہے۔ لیکن طلبہ کی تعلیم میں رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے اور شک وشبہ کی بنا پر کسی کو ہراساں نہ کیا جائے بلا تفریق آئین پر عمل ہو اور سب کو انصاف ملے۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۲۲ر نومبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۳۰ر جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

محمد اخلاق کے قاتلوں کو کلین چٹ دینا اور مقدمات واپس لینا افسوسناک

مدارس کی تعلیم میں کوئی بھی رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے: مفتی محمد مکرم احمد

نئی دہلی، 21ر نومبر (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں کہا کہ آج کی نسل دین سے بے بہرہ ہے اسی لیے ادھر ادھر بھٹک رہی ہے اس کے لیے والدین توجہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال پہلے دادری میں محمد اخلاق کی لنچنگ ہوئی تھی محمد اخلاق کے گھر پر قابل اعتراض گوشت ہونے کی افواہ پھیلا کر رات کے اندھیرے میں شرپسندوں نے دھاوا بول دیا تھا جس میں محمد اخلاق کی موت ہو گئی تھی اور ان کے بیٹے اور گھر والے زخمی ہو گئے تھے بعد میں انکوائری سے پتہ لگا کہ ان کے ہاں قابل اعتراض کوئی چیز نہیں تھی۔ مفتی مکرم نے کہا کہ محمد اخلاق کو انصاف ملنا چاہیے جو لوگ ان پر حملہ کے ملزم ہیں انہیں بچانے کی کوشش نہیں ہونی چاہیے۔ اتر پردیش پولیس اور یوپی حکومت مقدمات کو واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے یہ سراسر ناانصافی ہے ایسی کسی بھی کارروائی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ محمد اخلاق کی لنچنگ کے بعد 10 سال کے عرصے میں ملک میں کئی مقامات پر لنچنگ کے کیس ہو چکے ہیں۔ اگر محمد اخلاق کے قتل کے

مقدمات واپس لیے جائیں گے تو لنچنگ کے مقدمات واپس لینے کی ایک مثال قائم ہو جائے گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ محمد اخلاق کے قتل کے گنہگاروں کو سزا ملے اور مقدمات واپس نہ لیے جائیں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ اتر پردیش میں ایک خاص فرقے کے ساتھ کھل کر ناانصافی ہو رہی ہے یہ ناقابل برداشت ہے کبھی مساجد سے لاؤڈ سپیکر اتارنے کا فرمان جاری ہوتا ہے اور کبھی مدارس کے نصاب میں رخنہ اندازی کی جاتی ہے، مدارس میں عصری علوم شامل کرنے کے نام پر مدارس کے نصاب سے دینیات عربی اور فارسی کو نکالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اب یوپی کے ملحقہ مدارس کی جانچ ایک بار پھر اے ٹی ایس کے حوالے کی گئی ہے مفتی مکرم نے کہا کہ مدارس پر بلا وجہ شک کیا جا رہا ہے ہمیں کسی بھی جانچ پر اعتراض نہیں ہے لیکن طلبہ کی تعلیم میں رخنہ اندازی نہیں ہونی چاہیے اور شک و شبہ کی بنا پر کسی کو ہراساں نہ کیا جائے بلا تفریق آئین پر عمل ہو اور سب کو انصاف ملے۔